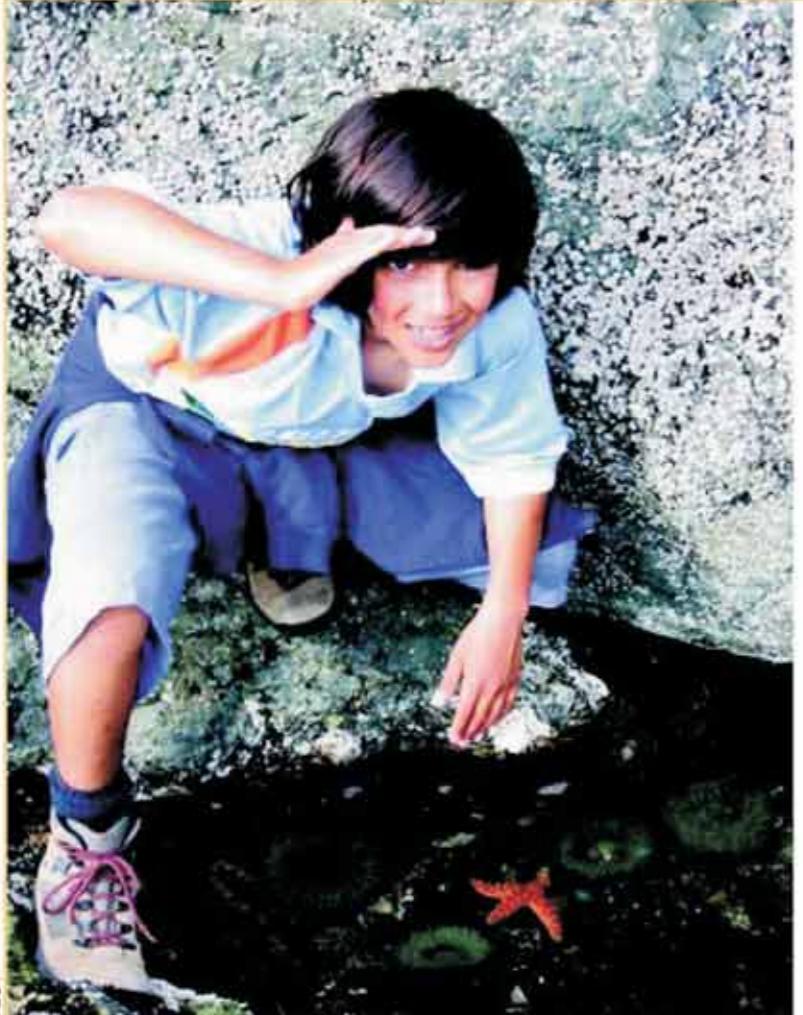


# گھر میں رہنے کے معنی اسکول سے دوری نہیں

جین وارنر ملہوترا



امریکی بچوں کے لیے سرکاری طور پر  
مفتوحیت تعلیم کے قانون کے باوجود  
اچھے خاصے والدین اپنے بچوں کو گھر پر  
ہی تعلیم دینے کو ترجیح دیتے ہیں۔

**دسمبر** کی ایک صبح کو جب آپسے آہستہ سوچ نہ کا تو اسی طرح میرے بچے بھی  
اٹھے۔ ہمیں کوئی جلدی نہ تھی۔ اسکول تو کھلے ہوئے تھے اور ہمارا اسکول بھی تھی اور آسان  
جگہ پر منتقل ہو گیا تھا لیکن گھر تھی میں۔ لیکن کوئی بھائی کی یاد تھی؟ اعلان کرنے، اجازت  
نامے کے فارم پر دھنکڑا کرنے، سکھا کرنے، ہر ایک کو کار میں گھسانے اور اسکول کی محنتی  
بچنے سے پہلے پہنچنے کے لیے زیادہ کی بھیز سے کل جانے کی کوئی عجلت نہیں تھی۔

میں پوچھتی ہے "آج ہمیں کیا کرنا ہے؟"  
اس کی بڑی بہن ہمیں کہتی ہے "زیاروں کا مطابع۔"

اور زوئے سر برلاتے ہوئے کہتی ہیں "اور خطوط ہی گاف کا مشاہدہ۔"  
ہم چچا افراد خاندان مال ہی میں کیلی فورنیا منتقل ہوئے تھے۔ یہ پڑھانے کے لیے  
زیادہ وقت نہیں تھا کہ ہمارے اطراف میں اچھے اسکول کوں سے ہیں اور تعلیمی سیشن کے  
دوران اپنے بچوں کو اسکول میں داخل کرنے میں عارم ہو رہا تھا اس لیے ہم نے گھر  
میں ہی اسکولی تعلیم کا فیصلہ کیا۔ ہم ایسے لوگوں کو جانتے تھے جو گھر میں ہی اسکولی تعلیم  
اختیار کرتے ہیں، اور تعلیم سے پورے خاندان کا فیضیاب ہوتا ہمیں بہت پسند آیا۔ ہم  
سب کو ایک ساتھ اس نئے علاقے کے جائزے کا موقع ملا جبکہ ہجر کا کال، سان فرانسیسکو،  
موئنٹری بے اور سان فرانسیسکو کے سرخ بندگات اور کیلی فورنیا کے اتنے سارے زیاروں  
کے لئے ذمہ دار سمجھ چاہئے اسے سان ایڈریز فائل تک ہماری رسائی آسان ہوئی۔

امریکہ میں اپنے بچوں کو گھر میں ہی اسکولی تعلیم دینے والے خاندانوں کی تعداد بڑی تھی جا رہی  
ہے امریکی محکمہ تعلیم کی طرف سے جاری ایک رپورٹ کے مطابق ۲۰۰۰ء میں (۵۷٪ ایکسپرس)

اسکولی عمر کے تقریباً ۱۶ لاکھ بچے اپنے گھروں میں ہی اسکولی تعلیم حاصل کر رہے تھے جو کہ

دائیں اوپر: امیت ملہوترا اور ان کے بچے، صحرائی زندگی پر استثنی کے لئے  
فینکس، ایریزو نتا میں قدیم ملبونی کے درمیان۔

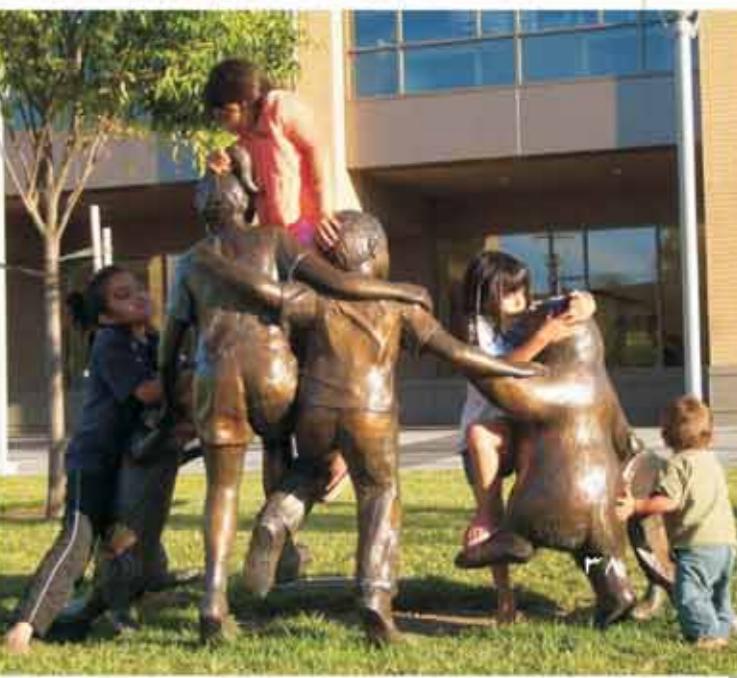
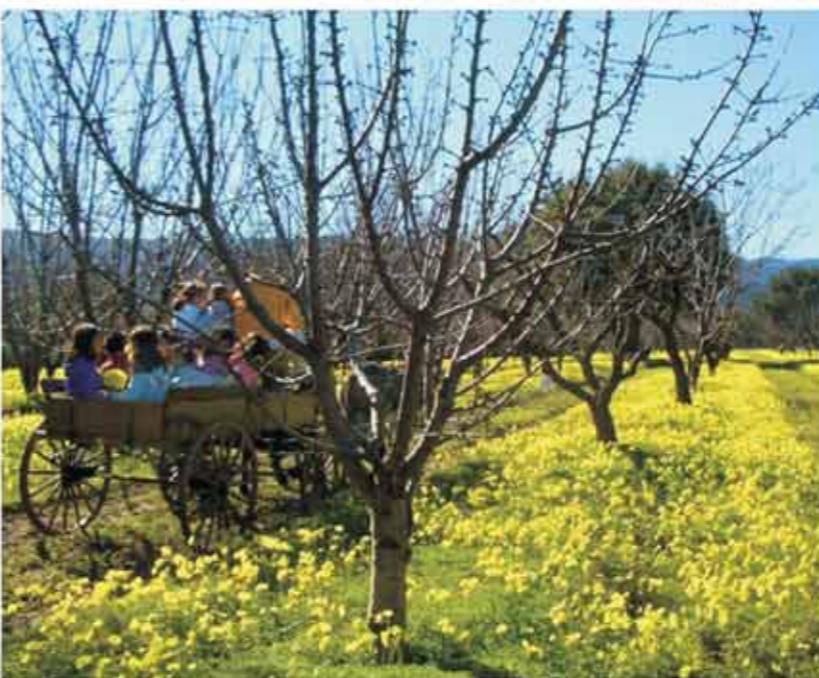
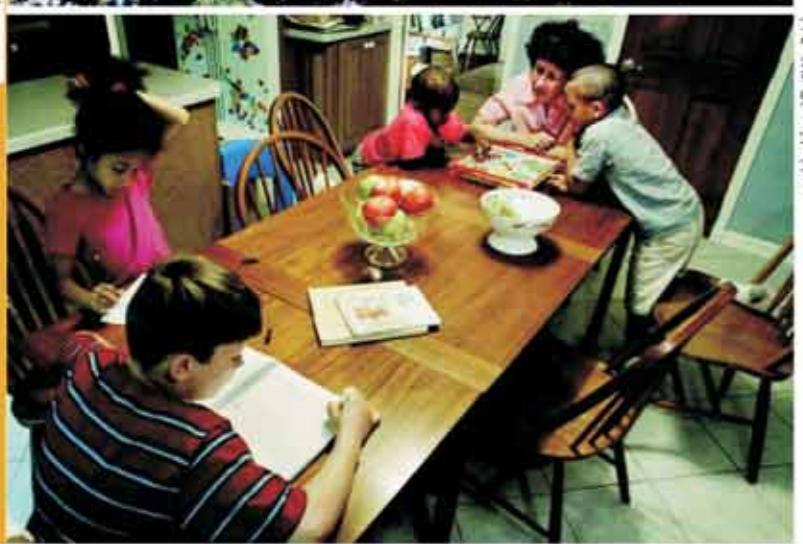
دوسرا دائیں: ملہوترا بچے سانتا کلارا، کیلی فورنیا میں پہلی لائبریری کے باہر کھیلے ہوئے۔

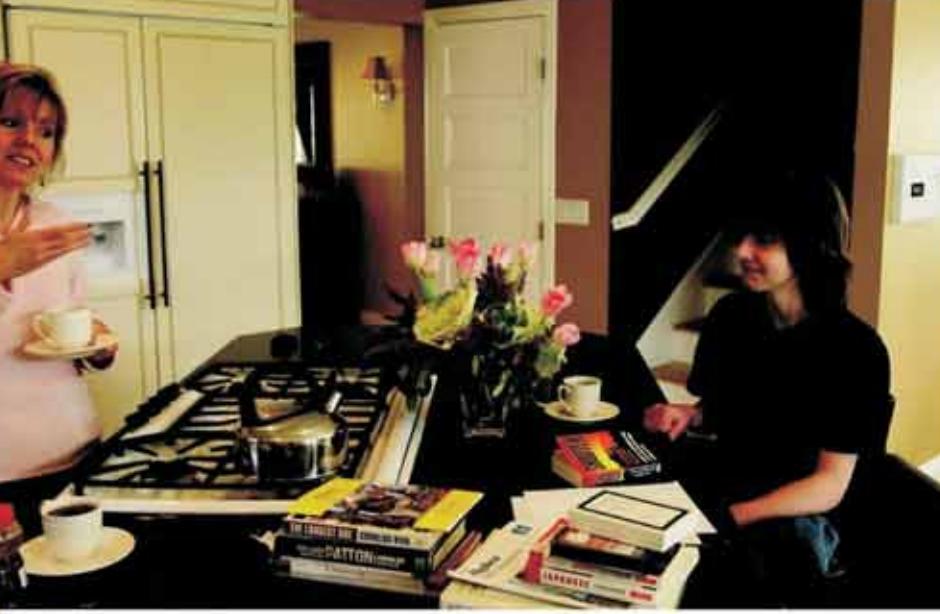
دیسیں: مایا بین اور روزی ملہوترا دیگر بچوں کے ساتھ ویگن میں سوار سارا  
ٹوکا کیلی فورنیا میں آرکانس کے درمیان شہر کے سالانہ سرسوں میلہ میں  
شرکت کے لئے جاتے ہوئے۔

پانچمیں: ایلیسیا اور جتن ویدیا کے بیٹے نے مینڈوسینو کیلی فورنیا کے  
نیزدیک اسٹار فش اور سمندری پہول دریافت کیے۔

پانچمیں: کینتوولک ہوم اسکول اس آف نیو جرسی کی ڈائیرکٹر، ڈیان نولار اپنے  
بچوں جوشوا (پانچمیں سے) الیکزندر، مائکل اور جان کے ساتھ چیری ہل میں  
واقع اپنے گھر میں کام کرتے ہوئے۔

# گھر میں رہنے کے معنی اسکول سے دوری نہیں





درست فیصلہ کیا تھا گویہ ایک ایسا فیصلہ تھا جس پر وہ ہر سال غور کیا کرتے "خود مجھے میری ماں نے گھر میں پڑھایا تھا اور بہت ساری ابتدائی ریاضی میں نے خود ہی پڑھی تھی، چنانچہ اپنے بچوں کے ابتدائی برسوں کے بارے میں میں نے سوچا کہ رواج سے مطابقت کی کوئی خاص وجہ نہیں ہے۔ ہر سال کے لگزرنے پر میں دیکھ سکتا تھا کہ میرے پچھے کی علمی کیفیت کیا ہے۔ اس میں تحسیں ہے، زندہ دلی ہے اور وہ معسروں کی وجہ سے۔ وہ مطمئن رہتا ہے اور کسی اور کے پر کام کا باندھ نہیں رہتا۔ بالآخر میں نے میکی سوچا کہ گھر میں اس کی اسکوی تعلیم تجیک رہے گی اور اب مجھے اس بارے میں کوئی شاذی نہیں ہے۔"

ویدیا کے لیے سب سے خوشی کی بات کیا تھی؟ "اپنے پچھے کو سمجھنا۔"

ترینگ کے اعتبار سے ایک ہائی اسکول پچھے اور گھر میں اسکوں کے

چار بچوں کی ماں، شم، چین، ایلی توائے کی رہنے والی چسروں سے

اتفاق ہے۔ جب ان کا آٹھ سال کا پچھہ گریبوں میں ایک دن پھر

اسکول کھلنے کی پڑیا تھی کہ وجہ سے روئے کا تو انہوں نے اس کے

پاس بینے کر غور سے اس کی بات سنی۔ "وہ اسکوں میں ہو رہا تھا،

وہ سرے پچھوں کا انتقال کرتے کی وجہ سے میاں ہو رہا تھا اور اکثر

پریشان کیے جانے کی وجہ سے گھر را ہوا تھا۔ وہ ایک سال تجھے اور کثیر

جماعت کی ایک قائم مقام تجھ کے طور پر کام کرچک تھی۔ ایک بڑے

اسکول میں الگ الگ کاس روم ہونے کے باوجود اسی باتیں ہوا

کرتی ہیں۔" ان کی چرچ کیوں میں کئی خاندان اپنے بچوں کو گھر

میں ہی اسکوی تعلیم دیتے ہیں۔ ان کی نہدی بھی ایسی کرتی ہیں۔ یہ

علموم کرنے کے بعد مجھے بھی جوش آیا۔ وہ کہتی ہیں کہ میرے

بچوں کے لیے سب سے بہتر کیا ہے میں ہی جانتا ہوں۔"

اپنے بیٹے میں پڑھائی کا شوق پیدا کرنا چاہتی تھی۔"

دوسرے خاندانوں کے ساتھ اپنے ۱۱ برس کے بیٹے اور ۸ برس کی بیٹی کے لیے گھر میں اسکوی تعلیم کا فیصلہ کیا۔ پاچ سال تک جب یہ بات خاص طور سے قابلِ حاظہ ہے کہ ہندوستان میں جن وہ درمودت میں رہتے تھے تو انہوں نے اپنے بچے کو گھر میں پہلی جماعت کی اسکوی تعلیم دی تھی اور انہیں اس کا تجربہ ہوا تھا۔ گلیسیں محدودے پر چل دیے ہیں جسونے اپنے امریکی ہسروں کی طرح اس کے خاص اسپاب میان کیے ہیں لیکن پیک اسکولوں کے ماحول پر بے اطمینانی۔ انہوں نے آن لائن گفتگو کے دروازے زور دیتی، غلط سرپری کے اڑات، بہت زیادہ پڑھائی کا دبا اور تخلیقی صالحتوں کے اٹھارے کے کافی موقع کی ٹھکایت کی۔

### بیشتر ریاستوں میں اس کے لیے مزید تلازماں ہیں جیسے کہ مقامی اسکول ڈسٹرکٹ میں رجسٹریشن، حاضری

#### کاریکارڈ رکھنا، کام کے نمونے

#### رکھنا اور بچوں کے سالانہ امتحان۔

کہتی ہیں کہ "ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنے بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کر سکتے ہیں اور پانچ پوری شخصیت کو سمجھتے کامونگ بھی جس میں دماغ، جسم اور روحانی و جوہر سب شامل ہیں۔"

امریکہ آئیں تو انہوں نے ہندرسن ویلے، نارتھ کیرلینا میں محلے کے پیک اسکول میں اپنے بچوں کے پہلے سال کے مختال مایوسی کا انتہار کیا۔ ابتدائی اسکولوں میں آرٹ کی تعلیم نہیں ہوتی اور ہائی اسکول سکرپٹوں کی تعلیم کا موقع نہیں۔ میرے دنوں پیچے دین ہیں اور میں نے دیکھا ہے کہ ان کا کتنا وقت صرف کام میں صرف سے لگائے رکھتے ہیں، پچھر کا احترام کر گوئی سب سے زیادہ علم ہوتا ہے، ہندوستانی تہذیب کا حصہ ہے اس لیے یہ بیان کرنا نہیں ساتھ آگے بڑھ سکیں۔ مزید برآں یہ بات کو قلمکار کی دلت بھی اپنی تھی۔

اس سال انہوں نے اور ان کے جرم شوہرنے محلے کے ساتھ سال پیچھے دیکھتے ہوئے انہیں یقین ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے میں پڑھائی کا شوق پیدا کرنا چاہتی تھی۔"

اور آزادی بھی حاصل ہو جو اسکول جاتے ہوئے حاصل ہوتی ہے۔"

یہ بات خاص طور سے قابلِ حاظہ ہے کہ ہندوستان میں جن خاندانوں نے گھر میں اسکوی تعلیم کو احتیار کیا ہے ان میں سے محض محدودے پر چل دیے ہیں جسونے اپنے امریکی ہسروں کی طرح اس کے خاص اسپاب میان کیے ہیں لیکن پیک اسکولوں کے ماحول پر بے اطمینانی۔ انہوں نے آن لائن گفتگو کے دروازے زور دیتی، غلط سرپری کے اڑات، بہت زیادہ پڑھائی کا دبا اور تخلیقی صالحتوں کے اٹھارے کے کافی موقع کی ٹھکایت کی۔

۲۰۰۳ میں امریکی حکومت اسکوی تعلیم کی روپورث کے مطابق "گھر میں

اسکوی تعلیم کی زیادہ تر جو جدید ہے اس کی گئی تھی وہ دوسرے اسکولوں سے کے ماحول اور تخفیف، مخفیات اور سرپری کے مطابق اسکوی تعلیم کے مطابق تشویش تھی۔ گھر میں اسکوی تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی ۸۵ فیصد تعداد اسی تھی جن کے والدین میں اسکوی تعلیم کے مطابق تشویش کی بھائیت ہے۔

بچوں کے ماحول کے مطابق تشویش کی بھائیت ہے۔

بچوں کو سچے سائنس پڑھانا تو دروازان کے ساتھ کھانا کھانے کے

امکانات ہوتے ہیں جو اسکوی تعلیم کے مطابق تشویش کی بھائیت ہے۔

بچوں کے ماحول کے مطابق تشویش کی بھائیت ہے۔

بچوں کے ماحول کے مطابق تشویش کی بھائیت ہے۔

بچوں کے ماحول کے مطابق تشویش کی بھائیت ہے۔

اوپر دائیں: سینٹ جان، اندیانا کے اپنے بچوں میں کولن شسل (دائیں) ایک کیلکولیٹر سے کھیلتے ہوئے جسکے اس کی بین ایمپریشنٹک کرتے ہوئے ہے بچے ان اسکولنگ کے نام سے موسوم ہوم اسکولنگ کی پروپریتی ہے اس کے بعد

اوپر درمیان میں: اینٹریو اوفر (بائیں) حساب بناتے ہوئے جسکے خاندان کے نظریات سے باخبر ہوئے ہیں اس کے بعد اسکوی تعلیم کے متعلق بھائیت ہے۔ اس بارے میں یہ بھی تشویش خاڑی کے مطابق تعلیم ہے۔

بچوں کے ماحول میں اسکوی تعلیم کے مطابق تعلیم ہے۔

بچوں کے ماحول کے مطابق تعلیم ہے۔

چلنے والے اداروں سے اپنے بچوں کو آزاد رکھنے کے لیے گھر میں اسکوی تعلیم کی وجہ سے مدد اور مدد میں اسکوی تعلیم کے متعلق بھائیت ہے۔

بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں اسے والدین اپنی اقدار کے مطابق اسکوی تعلیم دے رہے ہیں۔

بیشتر امریکیوں کے لیے گھر میں اسکوی تعلیم ان کے بچوں کے لیے متفہ کوئی اچھا تبدیل نہیں ہے۔ والدین میں سے کسی ایک ہی والے کی کیفیت موجود ہوتی ہے۔

گھر میں اسکوی تعلیم دے رہے ہیں اسے والدین اپنی اقدار کے مطابق اسکوی تعلیم دے رہے ہیں۔

بیشتر امریکیوں کے لیے گھر میں اسکوی تعلیم کے مطابق تعلیم ہے۔

کوئی اچھا تبدیل نہیں ہے۔ والدین میں سے والدین میں گھر میں اسکوی تعلیم خواہ خاندانوں یا والدین میں سے دونوں کے برقرار رہنے کی صورت میں پیک، پرائیوریت یا ہم اسکول میں لازمی ہے۔ ریاست، کاؤنٹی، شہر یا مقاطعی ڈسٹرکٹ اسکولوں میں حکومتی نصاب کے مطابق تعلیم دے رہا اصول، اسکوی تعلیم کے مطابق تعلیم دے رہا تو دروازان کے ساتھ کھانا کھانے کے

بچوں کو حساب یا سائنس پڑھانا تو دروازان کے ساتھ کھانا کھانے کے

لیے وقت نکالنا مشکل ہوتا تھا۔ مخفیات میں ہے اسکوی تعلیم کے مطابق تعلیم ہے۔

اسکوی تعلیم اولوں کا ایک جائز دلایا تو معلوم ہوا کہ ان میں صرف سے

زیادہ دنوں والدین اور گھر میں اسکوی تعلیم کے مطابق تعلیم دے رہا کرتا ہے۔ اکثر بہتر کارکردگی والے اسکولوں کے والدین میں صرف ایک

وائلکشن ڈی میں پاچ بچوں کی ماں ایک تھا اسکوی تعلیم کے مطابق تعلیم دے رہا کرتا ہے۔

کو محلے کے پیک اسکولوں میں بھیجی ہیں لیکن ان میں سے بعضوں

کے لیے گھر میں ہی اسکوی تعلیم کے مطابق تعلیم دے رہا کرتا ہے۔

اوپر اگر کسی اسکوی تعلیم کے مطابق تعلیم دے رہا کرتا ہے۔

امریکہ میں گھر کے اسکوی تعلیم سے لگپڑی تو بڑھ رہی ہے،

لیکن اس کے ساتھ ہی اختلاف رائے بھی بڑھتا چاہا ہے۔

یہ دشواری ہوتی ہے۔ لیکن میرے دونوں بھائی اپنے بچوں کو وہ تجویزی ہی پک

سفارش بھی اہم ہوتی ہیں۔ گھر میں اسکو یادیں والے بچوں کے متعلق کا بجوس کو ان کے گرینیکی زیادہ فکر نہیں ہوتی، وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ درخواست دہنڈہ طالب علم نے کون سے مقامیں پڑھتے ہیں اور کیسے پڑھتے ہیں، جسے اہل خاندان اس کی فائدکوں کے ذریعہ دکھاتے ہیں۔

ویسے کافی میں واظہ کی کارروائیوں کے ایسوی ایٹھ ڈاکٹر کوئی  
شیئی نے بوسن گلوب میں شائع ہونے والے ایک صخموں میں لکھا  
کہ "بہم ہوم اسکارکی درخواست کو بھی کسی اور درخواست کی طرح ہی  
دیکھتے ہیں۔ ان کے ساتھ کوئی تخصیص نہیں برقرار جاتی لیکن ان کے

خلاف کوئی تھسب بھی نہیں ہوتا۔ ان کی درخواستیں دوچھپ ہوئی چیز، انہوں نے یقیناً زندگی بھر آزاد اس طور پر کام کیا ہو گا۔ ”محمد تعالیٰ کے ۲۰۰۳ کے لیے چارٹرڈ رپورٹ میں ہوم اسکول گریجویشنز کی یونیورسٹیوں میں داخلے کے متعلق تو معلومات درج نہیں ہیں لیکن کالجوں میں داخلے کے دفتروں کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہوم اسکول درخواست و بندگان کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ بارہوڑ یونیورسٹی خود کو ”ہوم اسکول کی بھروسہ“ سمجھتی ہے لیکن وہ ہوم اسکول طلبہ کے داخلے کے متعلق کوئی احصار و شرائیں پیش کرنے۔

ویدیا کا جنماں موسم خزاں میں ایک احتیاط سے منتخب کیے ہوئے پرائیوریٹ اسکول کی چھٹی بجاعت میں داخل ہو گیا۔ اس کے والدین کا خیال تھا کہ وہاں کے ماحول میں اس کو تعلیم اور مدد کی ضرورت ہو گی اور تعلیم کے معاملے میں اس کو کچھ مددگاروں کا بھی سامنا ہو گا۔ وہ آر کشرا میں شریک ہونے کی امید رکھتا ہے۔ ایلی نوائے میں چھتری زیر پر چند برس گھر میں اسکولی تعلیم چاری رکھنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ وہ اپنے بچے سے ہی دریافت کریں گی کہ آیا ہو رہا تھا اسکول میں جانا چاہتا ہے۔ انھیں امداد ہے کہ ”پلک اسکول میں نہ جانے کی وجہ سے کچھ کوئی رہ جاتی ہے لیکن اس کا فیصلہ میں اسی یہ چھوڑ دوں گی۔“

گھر میں اسکولی تعلیم کے ایک سال بعد ہم نے والدین کی شمولیت والا ایک پیلک اسکول اپنے بچوں کے لیے ڈھونڈ لیا جہاں وہ اقدار میں بوجو تھیں جس کی وجہ سے ہم چاہتے ہیں، بچے کی مجموعی تعلیم کا نظام تھا، پکھو کر کے سیکھنے پر حوصلہ افرادی تھی اور عملی تجربات کے لیے سفر کے پیڑتھ پر گرام تھے، جہاں بچے خود بہت ساری مخصوصیتی بندی کرتے ہیں۔ اب ہم پھر ایسٹ کوسٹ آگے ہیں اور بچے پھر اپنے قریبی اسکول میں ہیں۔ ہمارے خاندان کے لیے گھر میں اسکولی تعلیم نے ہمارے ان تمام نظریات کو پوچھن کیا جو رہائی تعلیم کے متعلق تھے اور ہم کیوں اور کس طرح سیکھتے ہیں اس بارے میں میری فہم اور سمجھتمی و سمعت پیدا کی۔

گھر میں اسکولی تعلیم والے بچوں کے متعلق کالجوں کو ان کے گرد کی زیادہ فکر نہیں ہوتی، وہ یہ جان چاہتے ہیں کہ درخواست دہنندہ طالب علم نے کون سے مضامین پڑھ رہے ہیں اور کیسے پڑھ رہے ہیں۔

اسکولوں کا تعیضی پروگرام مکمل ہو جانے کے بعد اپنے بچوں کے لیے  
یہ ڈپلمہ تیار کرتے ہیں۔ ہائی اسکول کی سطح تک تعییں لیاقت کی جائیج  
غرض سے مرکزی ملکہ راجعیم عالم کے شہر میں عوامہ، بالغ شرکت  
ہوتے ہیں جن کے پاس ہائی اسکول ڈپلمہ انہیں دیتا۔ کوئی بڑی وہیں  
اسکول اگر بھی بیوں کے لیے اس کی خود رست نہیں ہے۔  
کافی ایسی کوئی تحریر طلب کرتے ہیں جس میں درج ہو کر طالب  
علم نے کون سے مضمین پڑھے ہیں۔ کتنے گھنٹے مطالعہ کیا ہے  
کس جماعت تک بڑھا سے۔ معماری امتحانوں میں فخر، اعتماد و بُو



تک پنج اپنے ذوق و شوق ظاہر کرنے لگا تو ہم نے اسی کو ان کی رہنمائی کرنے دیا۔ میرا بینا اسکول میں پڑھنے میں بھیج کر رہا تھا جیکن اب اس پڑھنے کا شوق ہو گیا ہے۔ اب اس کے پاس وقت یہ، وہ آرام ہے اور اپنی پسند کی کتابیں پڑھتا ہے۔ اس میں جانے کا بھروسہ ہے پڑھنا بیاناتہ تاک اسکول میں اچھا گزی جاصل کر سکے۔

ان کی ۸ رسالہ بینی کو توجہ کے بغیر ہی کام کے زیادہ دباو پر بیٹھنی تھی۔ مگر پر اس کو ہر وقت حرکت میں رہنے کی پریشانی نہیں ہے۔ وہ مٹی کے ماذل بناتی رہتی ہے اور ہم پر ملتے ہیں۔ ایک پیچ استاد کی حیثیت سے مجھے معلوم ہے کہ اگر وہ روانی اسکول مانجوں میں ہوتا تو وہ لوگ ہم سے اس کا علاج کرنے کے کہتے۔ مگر میں پڑھائی کی وجہ سے ہم اس کا علاج کرنے سے گئے۔ وہ اس امر سے ہے۔ اس کو سیکھنے کا شوق ہے۔ اس میں بڑی تعلیٰ صلاحیت ہے۔ وہ کچھ کرنا چاہتی ہے۔ وہ ایک آرٹ اسکول جاتی ہے، جہاں ایک بڑی غیر معمولی تیار ہیں۔ اسی موسم بہار، یعنی نورانی کے زیر اہتمام ایک آرٹ فیسول میں وہ اول آئی۔

چھری بینے کو ایک چھوٹے سے ریاضی گروپ کے کلاس میں لٹا آتا ہے، جہاں الی ٹانوئے یونیورسٹی کے ایک ریٹائرڈ پوفسٹر پڑھا ہیں۔ ”وہ ہم پر زور دیتے ہیں کہ پچھل سے مل ادا کار میں، زندگی عام معمولات کے ذریعے انھیں حساب سکھنے دیں۔ جب ہم اسٹوری جاتے ہیں تو میں سامان کا مل اپنے بینے سے تھی دیکھنے کو کہتے ہیں اس طرح ان کو چیزوں کے دام کو کھٹکے کا بھی موقع ملتا ہے۔“ وہ کہتی ہیں کہ ”ہم روز اپنے پچھوں کے ساتھ کچھ کھلات غلیر میں بھی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مجھے وہ بھی یاد ہے ایک پنجھر کے بطور ۳۰-۲۰ پچھوں کی کسی جماعت میں ایسا کر کے کیا ممکن تھے۔ ممکن نہیں تھا۔“

جب بچے اپنی جماعتوں میں پہنچتے ہیں تو گریجویشن سے متعارف  
سوالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ تو کوئی خاندان یہ فیصلہ کر لے کہ  
کہ بچے کی تعلیم ”مکمل“ ہو گئی ہے؟ ہلکی اسکول تک گھر میں پڑھ  
ہوئے بچوں کے لیے گریجویشن کے ضوابط مختلف ریاستوں میں مختلف  
ہوتے ہیں لیکن اکثر ویزٹر صورتوں میں گھر میلوں اسکولوں کو پچھو  
چھوٹے پر اکری اسکولوں جیسا سمجھا جاتا ہے۔ اور اسکول کے انتظام  
طرف سے ایک ہلکی اسکول ڈپلوماء دیا جاتا ہے۔ تو کیا ہم اسکول  
میں یا کام والدین کرتے ہیں؟ مثال کے طور پر کوئی درمیں کوئی ریاضی  
ڈپلومائیں ہوتا اور مقامی اسکول ڈپرسکٹ ڈپلومائی ٹبلے کو دیتے  
جنسوں نے یہ یک ہلکی اسکول میں تعلیم حاصل کی ہو۔ والد کن گھر

ایندریا مور اور ان کی بیٹی ایمی ساؤنٹ کیروں  
میں ہوم اسکولنگ گروپ کے دیگر ارکان کے ساتھ تخلیق  
مظاہرے کے طور پر پہنچ اڑاتے ہوئے

اگرچہ انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ گھر میں اپنے بچوں کی تعلیم کی خاص وجہ مذہب تھا، لیکن ان کے ذاتی معاملات میں مذہب کا بھی دل ہوتا ہے۔ وہ کہتی ہیں ”اپنے بچوں کو گھر میں اسکولی تعلیم دینے کا خدا نے مجھے حوصلہ دیا۔“

اس پہنچ کی تعلیم کی پوری مدد و داری لینے کے لیے واقعی ہست کی ضرورت ہوتی ہے۔ پیشتر ریاستوں میں اس کے لیے مزید تلازماں ہیں جیسے کہ مقامی اسکول ڈسکرکٹ میں رجسٹریشن، حاضری کا ریکارڈ رکھنا، کام کے نمونے رکھنا، پہنچ کے سالانہ امتحان، کسی مسترد معلم کے مطابق ائمہ انصابات کی آزادی ہوتی ہے، اپنے پہنچ کے لیے بخشنے میں دوبار گروپ کلاس کا وقت رکھ سکتے ہیں اور بعض صورتوں میں منتظر شدہ کورسون یا قلمی مواد کے لیے وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ بعض والدین نے اس فارماونے کو پسند کیا اور حکومت کی ایمدادے مکمل آزادی کو ترجیح دی۔ بعض والدین نے اپنے پہنچ کی تعلیم پر اپنی اسکول نہ سمجھنے کو ترجیح دی ایعنی پہنچ کو اپنی وجہ پر کے مطابق من مانی تعلیم کے لیے چھوڑ دیا جائے اور والدین اس معاملے میں صرف اپنیں سہیں بھیں پہنچاتے رہیں یا ان کی اعتماد کرتے رہیں۔ دو خاندانوں نے معاہدے کے مرتب تعلیم کے طریقے کوئی سے اختیار کیا ایعنی روزانہ اپنی ریاضی، لاطینی، روپنگس، بیناون وغیرہ۔ دو اور خاندان کو کھدمانی تھے ایعنی اس سال کے دوران ہم خود جہاں تھے اپنے کوئی تعلیم کے طالبے کم سے کم ہیں۔ وہاں کوئی بچہ جب

ایلیسیا ویدیا کہتی ہیں کہ ”ہمارے میئے کا عام دن مطالعہ شروع ہوتا ہے۔ ناشتے کے بعد سکھنے و دکھنے و دریا صی پڑھتا ہے اب اس کی تحریریارہ برس ہے اور وہ سوالات خودی حل کر لیتا ہے جو بات وائی کلیدی کتاب اس کے پاس ہے۔ کبھی کبھی اس سے اس کے سوالات کو دوبارہ جانچ کرتی ہوں اور ہر بیٹھتے میں اس ساتھ کوئی پر اہم حل کرتی ہوں۔ جب وہ کوئی پر اہم حل نہیں کر پا تو مجھ سے پوچھتا ہے۔ ہم سنگاپور میں رائج گریاضی کے نظام پر عمل کرتے ہیں۔ پھر وہ دن کا کھانا لکھاتا ہے۔ اس کے بعد ہم کوئی مضمون لیتے ہیں جیسے سائنس، مضمون انگاری یا تاریخ۔ اس کو موسیقی سے بڑی دلچسپی ہے اور روزانہ ایک گھنٹہ پیا انکی مشق کرتے ہے۔ اس کے بعد ہم موسیقی یا رقص کے سبق کو لیتے ہیں اور بیٹھتے میں تم شاموں کو دوستوں کے ساتھ پارک میں جاتے ہیں۔“ انھیں ۶

لومات کے لئے

میر ہوم اسکولز

2006/homesch

اسکولنگر ک جان

3/26/26m151m

[rika.plos.org](http://rika.plos.org)

سکولنگ، ۱۹۸۰

[View this page online](#)

۳۲ ایکن جغرافی رفروری ۲۰۰۹